

جنرل پرویز مشرف کی گرفتاری

دیکھو مجھے جو دیدہ عبرت نگاہ ہو

تو منکر قانون مکافات عمل تھا لے دیکھ تیرا عرصہ عشر بھی نہیں ہے

کہتے ہیں کہ تاریخ سب سے بڑی منصف ہے جب مطلق العنان حکمران اپنے وقت کا فرعون اور گیارہ سال تک پاکستان کے سیاہ و سفید کا مالک پرویز مشرف کو عدالت میں انہی ججوں کے سامنے بحیثیت ملزم اعظم حاضر ہوئے جنہیں اس نے گرفتار ویرم طرف کیا تھا تو قدرت کے نظام انصاف اور قانون مکافات عمل پر یقین پہلے سے کئی گنا زیادہ پختہ ہو گیا اور برے کاموں کے برے انجام والی کہادتوں اور کہانیوں کے حقانیت پہلے سے زیادہ شدت کے ساتھ آشکارا ہو گئی۔ یہی تاریخ کا دستور اور وطیرہ ہے کہ بڑے بڑے جاہلوں اور ظالموں کا اکثر انجام ایسا ہی ہوتا چلا آ رہا ہے۔ پھر جب کراچی میں عدالت کی ایک حاضری میں ایک وکیل نے پرویز مشرف کے سیاہ چہرے پر سیاہ جوتے سے وار کیا تو یہ شرمناک منظر دنیا بھر کے کروڑوں انسانوں نے میڈیا اور ٹی وی کے ذریعے دیکھا۔

یہ وقت کس کی رحمت پہ خاک ڈال گیا وہ کون بول رہا تھا خدا کے لہجے میں

پرویز مشرف کے گیارہ سالہ دور اقتدار پر طائرانہ نظر ڈالنے والا ہر ذی ہوش اور غیرت مند پاکستانی اس کے سخت ترین سزا کا منتظر ہے۔ گیارہ سال ڈٹے کے زور پر حکمرانی 'لال مسجد کے معصوم طلباء' جامعہ حصصہ کی معصوم طالبات کو قاسطورس بموں سے بھسم کرنے 'امریکہ سے ساز باز کر کے ڈرون حملوں کے مواقع فراہم کرنے' ہزاروں قبائلی حوام کے قتل عام کرنے 'بلوچستان میں لکٹی قتل سمیت تمام لسانی فسادات کو نقطہ عروج پر پہنچانے' محسن پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو نظر بند کرنے محبت وطن ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو امریکہ کے حوالے کرنے 'ججوں پر پابندی عائد کرنے' بے نظیر قتل سمیت ہر ہرجم ناقابل معافی ہے جس کا پوری قوم کو شدت سے انتظار ہے۔ خصوصاً پاکستانی عدلیہ کیلئے یہ ایک کٹھن مرحلہ ہے۔ اگر عدلیہ نے انصاف سے فیصلہ کر لیا تو یہ پوری پاکستانی قوم کی دلوں کی آواز ہوگی اور پوری دنیا میں پاکستان کی عزت و وقار کا سبب بنے گا۔ یہ ایک ایسا تاریخی مقدمہ ہے جس کے فیصلے پر دنیا بھر کی نگاہیں مرکوز ہیں۔ اس حوالہ سے یہ خبر بھی خوش آئند ہے کہ ادھر پاکستانی پارلیمان کے ایوان ہالا سینٹ نے ایک بار پھر منظور کردہ قرار داد میں مطالبہ کیا ہے کہ سابق فوجی صدر کے خلاف جمہوریت کو پھڑی سے اترانے اور آئین کو پامال کرنے کے جرم میں آئین کی سخت ترین سزا یعنی موت کا فیصلہ کیا جائے۔ بالخصوص یہ قرار داد اپوزیشن لیڈر

اور مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما اسحاق ڈار نے پیش کی جو تمام جماعتوں نے مختلف طور پر منظور کی۔ لیکن کیا محض قراردادوں سے یہ مسئلہ حل ہو سکتا ہے؟ پرویز مشرف جو کہ ملک و ملت کا خدا اور مجرم اعظم ہے اور اللہ تعالیٰ کی قدرت خاص کی بدولت دوبارہ پاکستان کے زندانوں اور عدالتی کٹھنوں میں رسوا ہونے کے لئے زہدِ آدمی آگیا ہے اب تمام قوم اور سیاسی جماعتوں کا کڑا احتجاج ہے کہ اس کو بھاگنے یا فرار ہونے نہ دیا جائے۔ بین الاقوامی قوتیں اور اس کے پرانے ہمسوا اس دوسرے ریمنڈ ڈیوس کو پاکستان سے نکالنے کی بھرپور تیاریوں میں مصروف ہیں۔ نگرانِ حکومت جو پہلے ہی کٹہر تیلی اور بیساکھیوں پر چل رہی ہے خدشہ یہی ہے کہ بڑی سیاسی جماعتیں بھی اس بات پر خفیہ طور پر ہم دلی سے راضی ہو گئی ہیں کہ پرویز مشرف ان کی آنے والی حکومتوں کے بننے سے پہلے پہلے فرار ہو جائے تاکہ انہیں امریکہ یا اسٹبلشمنٹ کی دشمنی کہیں نہ منول لیتی پڑ جائے۔

اس کیس کے مقدمے کے مدعی کا مطالبہ بھی حق بجانب ہے کہ عدالت پرویز مشرف کے ساتھ بھی اسی طرح کا سلوک کرے جس طرح عام طرمان کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ پرویز مشرف ملکِ بانی و ذیہ اعظم بینظیر بھٹو کے قتل سابق وزیرِ اعلیٰ بلوچستان نواب اکبر کھٹی کے قتل اور اعلیٰ حدیہ کے جہوں کو جس بے جا میں رکھنے کے مقدمات میں اشتہاری ہیں۔ عام آدمی کا مطالبہ ہے کہ اگر ایک وزیرِ اعظم کو چھاپسی دوسرے کو قید اور تیسرے کو نااہل قرار دیا جاسکتا ہے تو ایک فوجی آمر کو اس کے جرائم کی سزا کیوں نہیں دی جاسکتی؟ اگر سابق وزیرِ اعظم کو جھڑپاں لگا کر جیل کی کال کٹھنوں میں بھیجا جاسکتا ہے تو جہز (ر) مشرف کیلئے اس کا پھیش فارم ہاؤس سب جیل کا کام کیوں دے؟ یہ امتیازی رویہ کس بناء پر؟

پرویز مشرف کی وکالت کرنے والوں ان کو معصوم ثابت کرنے والوں اور ان کیلئے دل میں نرم گوشہ رکھنے والوں کی خدمت میں گزارش ہے کہ عافیہ صدیقی کے معصوم بچوں سے لے کر لال مسجد اور جامعہ حصہ میں شہید بچیوں کی ماؤں تک ہزاروں لاپتہ ہو جانے، امریکہ کے ہاتھ ڈالروں کے عوض بچ دیئے جانے والوں کی مائیں بھی نالہ ہائے نیم شبی میں کوئی فریاد کر رہی ہیں۔ اب وہ انصاف کی فطرت ہیں۔ خصوصاً وہ لوگ جو اس پرانی جگہ میں خلفت کا ایدھن بنے ان کے خون کا حساب بھی اس ظالم سے لینا ہے اور ان پسماندگان کی لٹا ہیں بھی عدالت کی طرف اٹھی ہوئی ہیں۔ لیکن قابلِ افسوس امر یہ ہے کہ تمام سیاست دان الیکشن اور ذاتی مفادات کے حصول کی تک دو دو میں لگے ہوئے ہیں اور اس سنجیدہ موضوع کی طرف کوئی توجہ نہیں دے رہے حالانکہ پرویز مشرف کی گرفتاری پوری پاکستانی قوم کی عزت و وقار کا مسئلہ ہے۔ یہ شخص ننگ دیں، ننگ وطن، ننگ ملت اور میر جعفر و میر صادق سے ہزار درجہ زیادہ گناہگار ہے۔ پرویز مشرف جیسے بڑے آمر کی گرفتاری، جگ ہنسائی اور رسوائی میں دیگر سیاستدانوں کیلئے بڑی عبرت ہے۔

عادل انصاف منصف ہر وقت ہوتا ہے۔ نیکو خوی گناہوں کی سزا دیتی ہے